صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّم

لُعابِ پاکِ مصطفٰے کی برکتیں

11-September-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

11 ستمبر، 2025ء (بمطابق: 17 ربیع الاول، 1447ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

لُعابِ پاکِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی برکتیں

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... بیمار بچے کو شفا مِل گئی — صفحہ: 3
✿... معجزہ بن کے آیا ہمارا نبی — صفحہ: 7
✿... شفابخش لُعاب — صفحہ: 12
✿... لُعابِ پاک نے حیادار بنادیا — صفحہ: 15

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعۡدُ! فَاَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَارَسُوۡلَ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَاحَبِیۡبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیۡكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ وَعَلٰی آلِكَ وَاَصۡحٰبِكَ یَانُوۡرَ اللّٰہ

نَوَیۡتُ سُنَّتَ الۡاِعۡتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

دوعالَم کے مالک و مختار، مکی مَدَنی سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمان عالیشان ہے: جس نے مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔[1]

حکمِ خُدا بھی، دِل کی صدا بھی درود ہے
روحانیت کی اَصل غِذا بھی درود ہے

ہاں ہاں اندھیری قبر کی ہے روشنی درود
محشر میں عافیت کی رِدا بھی درود ہے

الفاظ معانی: عافیت کی رِدا یعنی مشکلات سے بچانے والی چادر۔

صَلُّوۡا عَلَی الۡحَبِیۡب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الۡاَعۡمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچھّی اچھّی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان

---

1 ...مجمع الزوائد، جلد:10، صفحہ:253، حدیث:17298۔

2 ...بخاری، کِتَاب بدءُ الْوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

سننے سے پہلے کچھ اچھّی اچھّی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے ! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیمار بچے کو شفا مِل گئی

حضرت اُسامہ بن زید رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جو آخری حج ادا فرمایا، اس سَفَرِ حج میں مَیں آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ تھا، چلتے چلتے ہم رَوحا نامی مقام پر پہنچے، یہاں پہنچ کر آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ایک خاتُون کو اپنی طرف آتے ہوئے دیکھا، فوراً سُواری مبارک کو روک لیا، وہ خاتُون قریب آئیں، ایک بچہ انہوں نے گود میں اُٹھا رکھا تھا۔ عرض کیا: یارَسولَ اللہ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ میرا بیٹا ہے، خُدا کی قسم! جس دِن سے پیدا ہوا ہے، اس دِن سے بیمار ہے۔

بعض روایات میں ہے: یہ بچہ پاگل تھا (یعنی اسے مرگی کی بیماری تھی)۔[1]

حضرت اُسامہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: رحمت والے نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بچے کو لے لیا، اپنی سُواری پر اپنے سامنے بٹھایا، پھر اپنا لُعاب مبارک (یعنی تُھوک شریف) بچے کے مُنہ میں ڈالا اور فرمایا: اُخْرُجْ یَا عَدُوَّ اللّٰہِ فَاِنِّیْ رَسُوْلُ اللّٰہِ یعنی اے اللہ پاک کے دُشمن...!! نکل! بیشک میں اللہ کا رسول ہوں۔

یہ عَمَل مبارک کرنے کے بعد آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے بچہ عورت کو واپس دیا اور

1 ...شرح سنن ابن ماجہ للھرری، کتاب الطب، باب النشرۃ، جز:20، صفحہ:441، زیرِ حدیث:3476۔

فرمایا: اسے لے لَو...!! اب اسے کوئی خطرہ نہیں ہے۔

فرماتے ہیں: حج سے فارِغ ہونے کے بعد جب ہم واپس آرہے تھے تو اسی جگہ پر وہی عورت کھڑی ہوئی تھی، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے دوبارہ سُواری روکی، فرمایا: تمہارے بچے کا کیا حال ہے...؟ عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! خُدا کی قسم! وہ دِن تھا اور آج کا دِن ہے، بچہ بالکل تندرست ہے۔[1]

ہوتی ہے شِفا دَم میں، دَم آتا ہے بے دَم میں | مَحْبُوبِ خُدا کا ہے کیا خُوب شفا خانہ

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! اس روایت پر ہم چند پہلوؤں سے ذرا غور کریں؛

روایت سے ملنے والے اَسباق

سب سے پہلے تو یہ بات عرض کروں؛ ہمارے ہاں یہ ایک تَصَوُّر پایا جاتا ہے کہ نبیوں اور رسولوں کا کام صِرْف و صِرْف اللہ پاک کا پیغام پہنچانا ہوتا ہے۔

بات بالکل ٹھیک ہے، اَنبیائے کرام علیہم السَّلام لوگوں کی ہدایت کے لیے ہی تشریف لاتے ہیں مگر اُن کا کام صِرُف یہی ہوتا ہے، یہ درست نہیں ہے۔ دیکھیے! ایک بچہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر کیا جاتا ہے، جسے آسیب یا مرگی کا مسئلہ ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اُس کے مُنہ میں اپنا لُعابِ پاک ڈال کر فرمارہے ہیں: اُخْرُجْ عَدُوَّ اللہ فَاِنِّی رَسُوْلُ اللہ اے اللہ کے دُشمن! نکل...!! بیشک میں اللہ پاک کا رسول ہوں۔

دیکھیے! پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُس آسیب کو نکالنے کے

1...دلائل النبوۃ للبیہقی، باب ذکر المعجزات الثلاث....الخ، جلد:6، صفحہ:25۔

لیے اپنی رسالت کا حوالہ دیا اور یہ حوالہ سُن کر وہ آسیب نکل بھی گیا، پتا چلا؛ رِسالت کا جو مَنصَب ہے، یہ مَنصَب ہی اِختیارات کا مَنصَب ہے، رسولوں کی یہ شان ہوتی ہے، جسے جو حکم دے دیں، اُن کی زبان سے لفظ نکلتا ہے، اُدھر تقدیر بدل جاتی ہے۔

بہشت و خُلد ہیں کیا بلکہ کُل خزانوں کا | خُدا کے گھر سے ہیں وہ اِختیار پائے ہوئے[1]

اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں:

مَجْبُور ہیں ہم تو فِکر کیا ہے | تم کو تو ہے اِختیار آقا[2]

اَنبیا کو اِختیار دیا جاتا ہے

اللہ پاک قرآنِ کریم میں اَنبیائے کرام علیہم السَّلام کی شان میں فرماتا ہے:

اُولِی الْاَیْدِیْ وَ الْاَبْصَارِ ﴿۴۵﴾ (پارہ:23، سورۂ ص، 45)	تَرجَمہ: جو قدرت والے اور علم والے تھے۔

تفسیر نُورالعرفان میں ہے: معلوم ہوا؛ اللہ پاک انبیاء کرام علیہمُ السَّلام کو قُدرت بھی عطا فرماتا ہے، عِلْم بھی بخشتا ہے، جس سے وہ عالَم کی خبر بھی رکھتے ہیں، اِس میں تَصَرُّف بھی کرتے ہیں۔[3]

کیوں نہ ہو تم مالِکِ مُلکِ خُدا، مِلکِ خُدا | سب تمہارا ہے خُدا ہی جب تمہارا ہو گیا[4]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ...قبالۂ بخشش، صفحہ:328۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:34۔
3 ...تفسیر نُور العرفان، پارہ:23، سورۂ ص، زیرِ آیت:45، صفحہ:728 بتغیر قلیل۔
4 ...ذوقِ نعت، صفحہ:75۔

نعمتیں بانٹتا جس سَمْت وہ ذیشان گیا

پیارے اسلامی بھائیو! اب اِس روایت پر ذرا ایک اور اعتبار سے غور فرمائیے! سمجھانے کے لیے صِرف ایک مثال عرض کروں؛ کوئی کتنا ہی ماہِر سے ماہِر ڈاکٹر ہو، آپ گلی سے گزرتے ہوئے اُنہیں روکیں اور سنگین مریض اُن کے سامنے کریں، کہیں: ڈاکٹر صاحب! جاتے جاتے اِس مریض کو دیکھتے جائیے!

اگر ڈاکٹر صاحب آپ کے عزیز ہیں، دوست ہیں تو بھی زیادہ سے زیادہ معمولی معائنہ کریں گے اور کہیں گے: میں مرض سمجھ گیا ہوں، کلینک پر لے آنا۔ آپ کا مریض ٹھیک ہو جائے گا۔ وہیں کھڑے کھڑے مریض کا پُورا علاج ہو جائے، ایسا کوئی ڈاکٹر نہیں کرے گا۔ مگر قربان جائیے! یہ طبیبِ دوجہاں صلی اللہ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہیں، سَفَر پر ہیں، راستے پر جا رہے ہیں، راستے میں مریض آ گیا، کہیں جانے کی ضرورت پیش نہ آئی، کہیں بیٹھنے کی ضرورت نہ پڑی، بَس جہاں تھے، وہیں کھڑے کھڑے اپنا لُعاب مبارَک مُنہ میں ڈالا اور سالوں کے مریض کو دَم بھر میں شفا بخش دی۔

سُبْحٰنَ اللہ! اعلیٰ حضرت رحمۃُ اللہِ علیہ نے کتنی پیاری بات کہی ہے، لکھتے ہیں:

نعمتیں بانٹتا جس سَمْت وہ ذِیشان گیا | ساتھ ہی مُنْشِیِ رحمت کا قلم دان گیا[1]

وضاحت: وہ صاحبِ قدر و منزلت نبیِّ رحمت، مَحْبُوبِ ذیشان صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ربِّ کریم کے اِنعامات کو تقسیم فرمانے جس طرف بھی تشریف لے گئے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے رحم و کرم کو لکھنے والا اپنا قلم دَان اُٹھائے آپ کے ساتھ ہی رہا۔

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:55۔

معجزہ بن کے آیا ہمارا نبی

پیارے اسلامی بھائیو! تیسرے نمبر پر اِس روایت میں پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لُعابِ پاک یعنی تُھوک شریف کا کمال بھی دیکھیے! مریض ہے، کئی سال سے بیمار ہے، پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا لُعابِ پاک اس کے مُنہ میں ڈالا اور شفا عطا فرمادی۔ سُبْحٰنَ اللہ!

جو چاہیں گے جسے چاہیں گے یہ اسے دیں گے | کریم ہیں یہ خزانے لٹانے آئے ہیں

اَلحمدُلِلّٰہ! ہمارے نبی، پیارے نبی، مکی مَدَنی، مُحَمَّدِ عربی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم وہ شان والے ہیں کہ اللہ پاک نے آپ کو سَر سے پاؤں تک سراپا مُعْجِزَہ بنایا ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ (پارہ:6، سورۂ نسا:174)

تَرجَمۂ کنزُ العِرفان: بیشک تمہارے پاس تمہارے ربّ کی طرف سے واضح دلیل آگئی۔

حکیمُ الاُمَّت مفتی اَحمد یار خان نعیمی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اَنْبیائے کرام علیہم السّلام کے مُعْجِزَات اللہ پاک کی ذات و صِفات کی دلیل ہوتے ہیں، گزشتہ اَنْبیائے کرام علیہم السّلام کو اللہ پاک نے مختلف معجزات عطا فرمائے ❁ حضرت مُوسیٰ علیہ السّلام کا ہاتھ مبارک مُعْجِزَہ تھا ❁ حضرت داوٗد علیہ السّلام کی آواز مبارک مُعْجِزَہ تھی ❁ حضرت یُوسُف علیہ السّلام کا حُسْن مبارَک مُعْجِزَہ تھا، اسی طرح پہلے اَنْبیائے کرام علیہم السّلام میں کسی کو 1 مُعْجِزَہ عطا ہوا، کسی کو 2 معجزے عطا ہوئے، اِن سب اَنْبیائے کرام علیہم السّلام کے بعد اللہ پاک نے اپنے سب سے آخری نبی، رسولِ ہاشمی، مُحَمَّدِ عربی صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو سَر سے لے کر پاؤں تک مُعْجِزَہ

بنا کر بھیجا۔[1] اور فرمایا: اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رَبّ کی جانِب سے نہایت پختہ اور مَضْبوط دَلیل آگئی۔

دیئے معجزے اَنبیا کو خُدا نے | مُعْجِزَہ بن کے آیا ہمارا نبی

لُعابِ پاک کی برکتیں

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہمارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا لُعَابِ پاک (یعنی تھوک شریف) بھی معجزہ ہے اور یہ صِرْف ایک معجزہ نہیں بلکہ سینکڑوں معجزات کا مجموعہ ہے۔

میڈیکل سائنس کے لحاظ سے اگر میں اِس پر بات کروں تو دیکھیے! ہمارے مُنہ میں جو تُھوک بنتا ہے، اصل میں ہمارے مُنہ میں 3 قسم کے غدود ہوتے ہیں ❁ کان کے نیچے ❁ جبڑے کے نیچے ❁ اور زبان کے نیچے۔ اِن غدودوں کا کام یہ ہوتا ہے کہ خُون کے اندر سے پانی، نمکیات، پروٹین اور اِنزائمز کھینچ کر اُن سے تُھوک بناتے ہیں۔ ہمارے... یعنی میرے آپ کے اور دُنیا کے سب انسانوں کے مُنہ میں جو تُھوک ہوتا ہے، اُس کے ذریعے ❁ کھانا ہضم ہوتا ہے ❁ کھانا نگلنے میں آسانی ہوتی ہے ❁ مُنہ صاف رہتا ہے ❁ بات کرنے میں آسانی ہوتی ہے ❁ دانتوں کی حفاظت ہوتی ہے ❁ یُوں ہمارے لُعاب کے 5، 10، 15 فائدے ہوتے ہیں مگر قربان جائیے! دوجہانوں کے تاجدار، رسولِ مالِک و مختار صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان ہی نِرالی ہے:

گلبنِ باغِ نُور کی اَور ہی کچھ اُٹھان ہے

آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے مُنہ مبارک میں جو لُعاب شریف ہے ❁ یہ صِرْف کھانا

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ: 6، سورۂ نسا، زیرِ آیت: 174، جلد: 6، صفحہ: 147 ملتقطاً۔

ہضم نہیں کرتا ❁ صِرف بات کرنے میں آسانی پیدا نہیں کرتا بلکہ یہ لُعَاب شریف زخم پر لگ جائے تو دُنیا کا بہترین مرہم بن جاتا ہے ❁ آنکھ میں لگ جائے تو آنکھوں کا نُور بن جاتا ہے کھانے میں پڑ جائے تو کھانے میں برکت بڑھا دیتا ہے ❁ کھاری کنویں میں ڈل جائے تو اسے میٹھا کر دیتا ہے ❁ کسی کے مُنہ میں ڈل جائے تو طاقت، عزّت، بہادری، عِلْم و نُور کا خزانہ بن جاتا ہے۔

جس کے پانی سے شاداب جان وجناں | اُس دَہَن کی طَرَاوَت پہ لاکھوں سلام
جس سے کھاری کنویں شیرۂ جاں بنے | اُس زُلالِ حَلاوت پہ لاکھوں سلام [1]

وضاحت: مالک و مختار آقا صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے دَہَن مبارک سے نکلنے والے لعاب مبارک سے جنّتیں سرسبز و شاداب ہیں، اس دَہَن مبارک کی تَری پر لاکھوں سلام ہوں، مَحْبُوب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا لعاب مبارک کھاری کنوؤں کو میٹھا کر دیتا ہے، روح اور جان کو تازگی عطا فرماتا ہے، اس مٹھاس کے چشمے پر لاکھوں سلام ہوں۔

زہر کا اَثَر جاتا رہا

غارِ ثور کا واقعہ تو آپ نے سُنا ہی ہو گا، اللہ! اللہ! مسلمانوں کے پہلے خلیفہ حضرت اَبُو بکر صِدّیق رَضِیَ اللّٰہ عنہ غار میں ایک سوراخ پر ایڑی رکھے ہوئے بیٹھے ہیں، پیارے مَحْبُوب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اپنا سرِ پاک اِن کی گود میں رکھ کر آرام فرما رہے ہیں۔ اُدھر سے سانپ آپ کی ایڑی مبارک پر ڈنک مارتا ہے، حضرت صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللّٰہ عنہ ادبِ رسول کی وجہ سے، آپ کے آرام کا خیال کرتے ہوئے ضبط کرتے ہیں مگر تکلیف شدید تھی، کمالِ ضبط کے باوُجُود آنکھوں سے آنسو نکلے، عاشقِ اکبر کے عشق بھرے آنسوؤں نے عشقِ

---

1 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:302۔

رسول میں مچل کر رُخسارِ مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کو چُوم لیا، آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے آنکھ مبارَک کھولی، فرمایا: صِدّیق کیا ہوا ہے؟ عرض کیا: لُدِغْتُ فِدَاكَ اَبِیْ وَ اُمِّی یَارَسُوْلَ اللہِ! یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہو جائیں، مجھے سانپ نے ڈَس لیا ہے۔[1]

اللہ! اللہ! اب لُعابِ مصطفےٰ کا کمال دیکھیے! میڈیکل پُوائنٹ آف ویو (***Point of view***) میں سانپ کے زہر کا عِلاج کسی ایک چیز سے نہیں ہوتا، اس کے لیے مختلف کیمیائی اَجزا کو مِلا کر اینٹی وِینَم (***Antivenom***) یعنی مرکّب دَوا تیار کی جاتی ہے، سانپ کا زہر اُس سے اُترتا ہے۔ قربان جائیے! یہ لُعَابِ مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہے، اس میں تمام قسم کی شفائیں جمع ہیں، چنانچہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا لُعَابِ پاک حضرت صِدّیق رَضِیَ اللہُ عنہ کو پلایا نہیں بلکہ ایڑی مبارک کے اُوپَر جسم کے باہَر کی جانِب لگا دیا، بس لُعاب شریف لگنے کی دَیر تھی، زہر کا اَثَر فوراً ختم ہو گیا۔[2]

ہوتی ہے شِفا دَم میں، دَم آتا ہے بے دَم میں | مَحبوبِ خُدا کا ہے کیا خُوب شفا خانہ

آنکھ کا ڈیلا دوبارہ جوڑ دیا

پیارے اسلامی بھائیو! لُعابِ پاک کی برکتوں کے ساتھ ساتھ ہم ذرا اللہ پاک کی قدرتوں اور عنایتوں کا تذکرہ بھی سُنتے چلیں:

ہماری یہ جو آنکھ ہے، آنکھ کا یہ گول مَٹول ساڈھیلا ہے، ذرا غور فرمائیے! کیسی یہ کمال کی بات ہے، اِس میں کوئی ایک بھی کیل نہیں لگا ہوا، کوئی پیچ نہیں ہے، اس کے باوُجود ہم

---

1 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب المناقب والفضائل، الفصل الثالث، جز:4، صفحہ:417، حدیث:6034 ملخصاً۔

2 ...مشکاۃ المصابیح، کتاب المناقب والفضائل، الفصل الثالث، جز:4، صفحہ:417، حدیث:6034 ملخصاً۔

اچھلتے ہیں، کُودتے ہیں، نیچے کو جھکتے ہیں، اُٹھتے ہیں، بڑی بڑی عمارتوں سے لوگ نیچے گِر جاتے ہیں، اس کے باوُجُود یہ ڈھیلا گِرتا بھی نہیں ہے، اپنی جگہ سے ہلتا بھی نہیں ہے۔ کیسی کمال کی بات ہے نا...!!

آنکھ کا ڈھیلا کیسے ٹھہرا ہوتا ہے؟ چند چیزیں ہیں: ایک تو ہڈی کا خَول ہے پھر اس کے ساتھ اعصاب ہوتے ہیں، اس کے ساتھ ساتھ **کُولاجِن** (*Collagen*)، **اِیلاسٹِن** (*Elastin*)، **ہائلُورُونِک اَیسڈ** (*Hyaluronic acid*) وغیرہ کئی قسم کے کیمیکلز ہوتے ہیں جن کے ذریعے آنکھ کا ڈھیلا اپنی جگہ ٹھہرا ہوتا ہے۔ اگر خدانخواستہ کسی کا یہ ڈھیلا باہَر نکل جائے تو آج کی میڈیکل سائنس میں اُس کا عِلاج یہ ہے کہ ڈاکٹر حضرات سب سے پہلے تو دوا کھلاتے ہیں تاکہ پٹھے ریلیکس ہو جائیں، پھر آنکھ کے اُوپَر دوا لگائی جاتی ہے تاکہ آنکھ کے ٹِشو ٹھیک رہیں، انہیں کوئی خراش وغیرہ نہ آجائے، پھر ڈھیلے کو اندر رَکھا جاتا ہے، بعض دفعہ بڑا حسّاس قسم کا آپریشن بھی کرنا پڑتا ہے۔ یہ آج کے ترقی یافتہ دور کا طریقۂ عِلاج ہے۔

اب ذرا روایت سنیے! غزوۂ بدر کا موقع تھا، حضرت رافع بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابئِ رسول ہیں، آپ کو تیر لگا، آنکھ باہر نکل پڑی۔ اللہُ اکبر!

بگڑی باتوں کی فِکر کر نہ حَسَنؔ | کام سب ہے بنا ہوا تیرا [1]

حضرت رافع بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہو گئے۔ طبیبِ دوجہاں صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا لُعابِ دَہَن اُن کی آنکھ پر لگایا اور دُعا فرمائی۔ حضرت رافع بن مالک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے لعابِ دہن کی برکت سے

1 ...ذوقِ نعت، صفحہ: 73۔

میری آنکھ بلکل ٹھیک ہو گئی۔[1]

سُبْحٰنَ اللہ!

مریضانِ جہاں کو تم شفا دیتے ہو دَم بھر میں | خُدارا دَرد کا ہو میرے دَرماں یارسول اللہ

شفا بخش لُعاب

پیارے اسلامی بھائیو! لُعابِ مصطفٰے صلی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم ہر مرض کی شفا ہے، اس بارے میں اور بھی بہت ساری روایات ہیں، مثلاً ❁ خیبر کے دن آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے حضرت علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی دُکھتی آنکھوں پر لُعابِ پاک لگایا، جس کی بَرَکت سے انہیں آرام آ گیا[2] ❁ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا ہاتھ جَل گیا، پیارے مَحْبوب صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے لُعاب شریف لگایا، جَلا ہوا ہاتھ ٹھیک ہو گیا[3] ❁ حضرت فُوَیک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی بینائی چلی گئی تھی، لُعابِ مصطفٰے کی برکت سے آنکھیں دوبارہ روشن ہو گئیں[4] ❁ حضرت بشیر بن عَقْرَبہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کی زبان میں لُکْنت تھی، اٹک اٹک کر بولتے تھے، لُعابِ مصطفٰے کی بَرَکت سے زبان کی لُکْنت ٹھیک ہو گئی[5] ❁ ایک صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بیمار تھے، بَس دَم لبوں پر تھا، شفا ہو ہی نہیں رہی تھی۔ آپ نے کسی کو بارگاہِ رسالت میں بھیجا، آپ صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے تھوڑی سی مٹی لی، اُس میں لُعابِ پاک ڈالا اور عطا فرما دیا۔

اب جو قاصِد تھے، انہوں نے وہ لُعاب ملی مٹی لی اور چلے گئے۔ بظاہِر کچھ حیران تھے

---

1 ... مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابہ، ذکر مناقب رافع بن مالک، جلد:4، صفحہ:251، حدیث:5074 ملخصاً۔
2 ... مسلم، کتاب فضائل الصحابہ، باب من فضائل علی...الخ، صفحہ:940، حدیث:2404۔
3 ... مسند امام احمد، جلد:6، صفحہ:361، حدیث:15851۔
4 ... مصنف ابن ابی شیبہ، کتاب الطب، باب من رخص فی النفث فی الرقی، جلد:5، صفحہ:441، حدیث:2۔
5 ... کنز العمال، کتاب الفضائل، حرف الباء، جز:13، جلد:7، صفحہ:130، حدیث:36858۔

کہ میں تو دَم توڑتے مریض کے لیے دُعا کروانے اور دوا لینے آیا تھا، مَحْبوب صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے چٹکی بَھر مٹی عطا فرما دی ہے۔ بہر حال! یہ قاصِد واپس پہنچے، وہ لعاب ملی مٹی پانی گھول کر جیسے ہی اُن بیمار صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کو پلائی، انہیں شفا ہو گئی۔ (1)

حافظہ عطا فرما دیا

پیارے اسلامی بھائیو! اس لُعابِ مصطفٰے کی برکات کے کیا کہنے..!! یہ وہ لُعابِ پاک ہے جس سے نہ صرف جسمانی بیماریاں دور ہوتی ہیں بلکہ اس کے سبب اللہ پاک روحانی بیماریاں بھی دور فرماتا ہے۔

حضرت عثمان بن ابو عاص رَضِیَ اللّٰہُ عنہ صحابیٔ رسول ہیں آپ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا حافظہ کچھ کمزور تھا، جس کی وجہ سے قرآنِ کریم یاد کرنے میں آزمائش ہوتی تھی۔

ایک مرتبہ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: یارسولَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے قرآن کریم یاد کرنے میں آزمائش ہوتی ہے، یاد کرنے کی کوشش کرتا ہوں مگر کر نہیں پاتا۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اُدْنُ مِنِّی یَا عُثْمَانُ! یعنی اے عثمان! میرے قریب آؤ! حضرت عثمان فرماتے ہیں: میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قریب ہو گیا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے میرے منہ میں اپنا لعاب دہن ڈالا اور میرے سینے پر ہاتھ رکھا، جس کی ٹھنڈک میں نے اپنے کندھوں کے درمیان محسوس کی، اس کے بعد آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اے شیطان عثمان کے سینے سے نکل جا۔ حضرت عثمان رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: اس

1 ... سبل الہدیٰ، جماع الابواب معجزاتہ فی احیاء الموتی... الخ، الباب الرابع... الخ، جلد:10، صفحہ:21۔

کے بعد میرے حافظے کا یہ عالَم تھا کی فَمَا سَمِعْتُ شَیْئًا بَعْدَ ذٰلِكَ اِلَّا حَفِظْتُهُ میں جو کچھ بھی سُنتا مجھے یاد ہو جاتا تھا۔[1]

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں:

تم ہو شِفائے مَرض، خَلقِ خدا خود غَرض | خَلق کی حاجت بھی کیا تم پہ کروڑوں درود[2]

وضاحت: یعنی یارسولَ اللہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اللہ پاک نے آپ کو یہ شان عطا کی ہے کہ مریضوں کو شفا نصیب کرتے ہیں، لہٰذا ہمیں مخلوق کی حاجت نہیں، ہمارے درد کی دوا، اور مرض کی شفا آپ خود ہی فرمائیں آپ پر کروڑوں درود و سلام ہوں۔

یہ پانی پلانے والا ہے

پیارے اسلامی بھائیو! ہم زمین پر رہتے ہیں اور آپ جانتے ہیں کہ زمین میں ہر جگہ سے پانی نہیں نکلتا، بعض علاقوں میں تو 50، 60 فٹ پر بورِنگ کریں تو پانی نکل آتا ہے، بعض جگہ 200 فِٹ پر بھی نہیں نکلتا، علاقوں کا فرق ہوتا ہے، جگہ کا فرق ہوتا ہے۔

لُعابِ مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کمال میں آپ کو بتاؤں...!! ایک صحابی ہیں: حضرت عبد اللہ بن عامر رَضِیَ اللّٰہُ عنہ۔ بچپن میں آپ کو بارگاہِ رسالت میں پیش کیا گیا، رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ان پر لُعابِ پاک ڈالا، صحابی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا عشقِ رسول کہ آپ نے لُعابِ پاک چُوس کر پی لیا۔ پیارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنَّهُ لَمُسْقًى یعنی بیشک یہ پانی پلانے والا ہے۔

---

1 ...دلائل النبوۃ، الفصل الرابع والعشرون...الخ، صفحہ:277، رقم:396 بتصرف۔

2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:267۔

بس محبوبِ ذیشان صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے لُعابِ پاک اور اس فرمانِ ذیشان کی برکت تھی، اس کے بعد یہ حالت ہوگئی کہ یہ جس جگہ بھی زمین کھود دیتے، وہیں سے پانی نکل آتا تھا۔[1]

اللہ! اللہ! شہِ کونین جلالت تیری | فرش کیا، عرش پہ جاری ہے حکومت تیری
تُو ہی ہے مُلکِ خُدا، مِلکِ خُدا کا مالک | راج تیرا ہے زمانہ میں حکومت تیری[2]

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

لُعابِ پاک نے حیادار بنادیا

پیارے اسلامی بھائیو! مدینے شریف میں ایک عورت تھی، اسے کوئی سائیکالوجیکل مسئلہ تھا، یہ بیہودہ باتیں کیا کرتی تھی۔ ایک مرتبہ اس کی قسمت کا ستارہ چمک گیا، یہ پیارے مَحبوب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے قریب سے گزری، اس وقت آپ کھانا تناوُل فرما رہے تھے۔ اس نے عرض کیا: حُضُور! مجھے بھی کھلایئے! آپ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اسے ایک لُقْمہ دیا۔ کہنے لگی: یہ نہیں بلکہ جو آپ کے مُنہ مبارک میں ہے، وہ دیجیے! آپ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے مُنہ مبارَک سے لُقْمہ نکال کر عطا فرما دیا۔ روایت میں لکھا ہے: بَس! لُعابِ مصطفٰے سے تَر بَتَر یہ لُقْمہ کھانے کی دیر تھی، اُس خاتُون پر شرم وحیا کا ایسا غلبہ ہوا ہے کہ ساری زندگی اس کی زبان سے کبھی کوئی بیہودہ کلمہ نہ نکلا۔ ایک لقمے نے اس کی زندگی بدل کر رکھ دی۔[3]

---

1 ...تاریخ دمشق، جلد:29، صفحہ:253۔
2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:247۔
3 ...سبل الہدیٰ، جماع الابواب معجزاتہ فی احیاء الموتی...الخ، الباب التاسع...الخ، جلد:10، صفحہ:26 بتصرف۔

مدینے کا سب سے میٹھا کنواں

صحابیِ رسول حضرت انس بن مالِک رَضِیَ اللّٰہُ عنہ فرماتے ہیں: ہمارے گھر میں ایک کنواں تھا، اُس کا پانی بہت کڑوا تھا، ایک دِن محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سُلطان صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے، آپ نے اپنا لُعابِ پاک اُس کنویں میں ڈال دیا۔ فرماتے ہیں: بس لُعابِ مصطفٰے کنویں میں پہنچنے کی دَیر تھی، اس دِن سے مدینہ میں سب سے میٹھا پانی ہمارے ہی کنویں سے مِلا کرتا تھا۔ (1)

جس کے پانی سے شاداب جان وجناں | اُس دَہَن کی طَرَاوَت پہ لاکھوں سلام
جس سے کھاری کنویں شیرۂ جاں بنے | اُس زُلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام (2)

لُعابِ پاک کی مُختَصَر برکات

پیارے اسلامی بھائیو! لعابِ مصطفٰے کی کہاں تک بات کی جائے، سچ یہی ہے کہ

زندگیاں ختم ہوئیں اور قلم ٹوٹ گئے | تیرے اَوصاف کا اِک باب بھی پُورا نہ ہوا

صِرف ایک لُعابِ مصطفٰے صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی برکات بیان کرنے کے لیے کافی سارا وقت چاہیے، جب صِرف لُعَابِ پاک کی یہ شان ہے تو سوچئے! تمام جسمِ پاک کی برکات کا عالَم کیا ہو گا۔

بہر حال! میں مختلف روایات کا مختصر خُلاصہ عرض کرتا ہوں: ❁ قبا شریف کے قریب ایک کنواں تھا، اُس کا پانی روز ہی ختم ہو جاتا، ایک روز پیارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُس میں لُعابِ پاک ڈالا، جس کی بَرَکت سے اُس کا پانی اتنا زیادہ ہو گیا کہ لوگ خود

---

1 ...الخصائص الکبریٰ، باب الآیات فی فمہ...الخ، صفحہ:105۔
2 ...حدائقِ بخشش، صفحہ:302۔

پیتے، جانوروں کو پلاتے، کھیت بھی سیر ات کرتے مگر پانی ختم نہیں ہو تا تھا[1] ❁ حضرت حارثہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ غزوۂ بدر میں شہید ہو گئے تھے، ان کے گھر والے دُکھی تھے، ظاہِر ہے جُدائی کا غم تھا۔ پیارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے پانی میں لُعابِ پاک شامِل کر کے عطا فرمایا، انہوں نے پیا تو حالت یہ ہو گئی کہ پُورے مدینے میں ان سے بڑھ کر خوشحال اور پُر سکون گھر اور کوئی نہیں تھا۔[2] ❁ ایک کنواں تھا: **بِئْرِ بَضَاعَہ**۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم فرماتے ہیں: ایک مرتبہ مَحْبُوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اس کنویں پر تشریف لائے تھے، آپ نے اس میں کُلّی فرمائی، اُس کی بَرَکت یہ ہوئی کہ اس کا پانی ہر مرض کی شفا ہو گیا۔ صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کا مَعْمُول تھا، جب کوئی بیمار ہو تا تو اسے **بِئْرِ بَضَاعَہ** پر لاتے، اس پانی سے غسل دیتے، اسی کی بَرَکت سے شفا مل جاتی تھی۔[3]

عِلْم عطا فرمادیا

پیارے اسلامی بھائیو! یہ تو لُعابِ پاک کی وہ برکات تھیں کہ مَحْبُوبِ ذیشان صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اپنی ظاہِری زندگی مبارک میں لُعاب عطا فرمایا اور برکات ظاہِر ہوئیں، اب ایک روایت وصالِ ظاہری سے سینکڑوں سال بعد کی سنیے!

آپ جانتے ہیں کہ خواب کی باتیں خواب کی ہوتی ہیں، مثلاً خواب میں ہمیں کروڑ روپیہ مل جائے، آنکھ کھلے گی تو کروڑ روپیہ ہمارے پاس ہو گا...؟ نہیں ہو گا۔ قربان جائیے! ہمارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہاں بھی جُدا ہے، آپ جب خواب میں

---

1 ...دلائل النبوۃ للبیہقی، باب ماظہر فی البئر...الخ، جلد:6، صفحہ:136۔
2 ...المغازی للواقدی، بدر القتال، جز:1، صفحہ:94۔
3 ...الطبقات الکبریٰ، جلد:1، صفحہ:392۔

تشریف لاتے ہیں تو حقیقت میں تشریف لاتے ہیں، اس خواب کے اَثرات آنکھ کھلنے سے ختم نہیں ہوتے، جاگنے کے بعد بھی باقی رہتے ہیں۔

علامہ سعد الدین تَفْتَازانی رحمۃُ اللہِ علیہ بہت بڑے عالِم دِین ہیں، دَرْسِ نِظَامی (یعنی عالِم کورس) میں آپ کی لکھی ہوئی کئی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں۔ علامہ تَفْتَازانی رحمۃُ اللہِ علیہ قاضِی شیر ازی رحمۃُ اللہِ علیہ کے پاس پڑھا کرتے تھے اور کلاس میں سب سے زیادہ کُند ذِہن سمجھے جاتے تھے۔ آپ کے کلاس فیلوز (*Class Fallows*) آپ کی کُند ذِہنی (کمزوریادداشت) کی وجہ سے آپ کا مذاق اُڑایا کرتے تھے۔ اِس کے باوُجُود آپ نے ہمّت نہیں ہاری اور محنت کرتے رہتے، بڑی کوشش اور محنت کے ساتھ سبق یاد کرتے، پھر بُھول جاتے، پھر یاد کرتے، یُوں آپ نے محنت جارِی رکھی۔ ایک مرتبہ آپ رحمۃُ اللہِ علیہ سبق یاد کرنے میں مَصرُوف تھے کہ ایک اجنبی شخص آیا اور کہا: مَسْعُود! اُٹھو! ہم سیر کرنے چلتے ہیں۔ علامہ تفتازانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے جواباً کہا: مجھے سیر و تفریح کے لیے پیدا نہیں کیا گیا، ویسے بھی اتنا پڑھنے کے باوُجُود مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا، پھر میں سیر و تفریح میں وقت کیسے برباد کر سکتا ہوں؟ یہ سُن کر وہ اجنبی شخص چلا گیا، کچھ دیر بعد پھر وہی شخص آیا، اُس نے پھر آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کو سیر و تفریح کے لیے چلنے کی دعوت دی، آپ نے پھر وہی جواب دیا۔ تھوڑی دیر کے بعد تیسری بار وہی شخص آیا، اب کی بار اُس نے کہا: آپ کو اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم یاد فرمارہے ہیں۔ بَس یہ سننا تھا کہ عَلّامہ تفتازانی رحمۃُ اللہِ علیہ کے بدن پر کپکپی طاری ہو گئی اور آپ ننگے پاؤں ہی دیدارِ مَحْبُوب کے لیے دوڑ پڑے۔ پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم شہر سے باہر ایک درخت کے نیچے جلوہ فرما

تھے، آپ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، تفتازانی رحمۃُ اللہِ علیہ کو دیکھ کر مسکرائے اور فرمایا: ہمارے بار بار بُلانے پر آپ نہیں آئے؟ علامہ تفتازانی نے عاجِزی کے ساتھ عرض کیا: یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! مجھے مَعلُوم نہیں تھا کہ آپ یاد فرمارہے ہیں؟ آپ تومیری کُند ذِہنی کو جانتے ہیں، یارسولَ اللہ صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! میں آپ کی پاک بارگاہ میں شِفَا کا طلب گار ہوں۔ عَلَّامہ تفتازانی رحمۃُ اللہِ علیہ کی فریاد سُن کر دریائے رحمت جوش میں آیا، نبیِ رحمت، شفیعِ اُمّت صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اپنا مُنہ کھولو! عَلَّامہ تفتازانی نے مُنہ کھولا تو سرکارِ عالی وقار، مکی مَدَنی تاجدار صلی اللہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اپنا لُعاب مبارک آپ کے منہ میں ڈال دیا اور دُعا بھی فرمائی۔

بس لُعابِ پاک ملنے کی دَیر تھی، وہ طالبِ عِلْم جو کُند ذہن تھا، اب عالَمِ اسلام کا بہت بڑا عالِم، فاضِل بن چکا تھا۔ دُوسرے دِن جب عَلَّامہ تفتازانی رحمۃُ اللہِ علیہ کلاس میں پہنچے تو آپ نے دورانِ سبق استاد صاحب سے کچھ علمی سُوالات کیے، آپ کے باریک اور علمی سُوالات سُن کر اُستاد صاحب قاضی شیرازی رحمۃُ اللہِ علیہ نے فرمایا: اے مَسْعُود! آج تم وہ نہیں ہو، جو کل تھے۔ بتاؤ! ماجرا کیا ہے؟ عَلَّامہ تفتازانی رحمۃُ اللہِ علیہ نے اُستاد کو سارا واقعہ سُنایا تو استاد محترم رحمۃُ اللہِ علیہ اشکبار ہو گئے۔(1)

مِرے تم خواب میں آؤ، مِرے گھر روشنی ہو گی
مِری قسمت جگا جاؤ، عِنایت یہ بڑی ہو گی(2)

---

1 ...حافظہ کیسے مضبوط ہو؟، صفحہ:119-121۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:391۔

سُبْحٰنَ اللہ! پیارے اسلامی بھائیو! یہ لُعابِ مصطفےٰ صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نہ ختم ہونے والی برکات ہیں۔ کاش! کبھی ہماری بھی قسمت چمکے، کاش! کسی روز سوئیں تو قسمت جاگ جائے، وہ مَحْبوب آقا صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نُورانی چہرہ چمکاتے، مبارک زُلفوں سے راستے مہکاتے خواب میں تشریف لے آئیں، کاش! لُعابِ پاک بھی عطا فرمادیں، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا و آخرت کی سب بگڑیاں بن جائیں گی۔

جلوۂ یار ادھر بھی کوئی پھیرا تیرا
حسرتیں آٹھ پہر تکتی ہیں رستہ تیرا

اللہ پاک ہم پر کرم فرمائے، مَحْبوب صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نظرِ عنایت فرمادیں۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں خوفِ خُدا بڑھانے، قبر و آخرت کی تیاری کا جذبہ پانے، کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم دعوتِ اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: تفسیر سننے سنانے کا حلقہ بھی ہے۔

❀ قرآنِ مجید سیکھنا بہت فضیلت والا کام ہے: ❀ اَحادیث میں اس طرح مضمون ہے: صبح اس حال میں کرو کہ یا تُم عالِم ہو یا طالبِ عِلْمِ دین[1] ❀ ایک روایت کے مطابق صبح

---

1 ... دارمی، المقدمۃ، باب فی ذھاب العلم، صفحہ: 96، حدیث: 254۔

کے وقت قرآنِ مجید کی ایک آیت سیکھنا 100 رکعت نفل پڑھنے سے بہتر ہے[1]
❀ الحمدللہ! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول بعدِ فجر تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگاتے ہیں ❀ اس میں 3 قرآنی آیات ❀ ان کا ترجمہ اور تفسیر سنی، سنائی جاتی ہے ❀ فیضانِ سُنّت سے دَرس ہوتا ہے ❀ شجرہ شریف پڑھا جاتا ہے ❀ دُعا ہوتی ہے اور ❀ آخر میں اشراق، چاشت کے نوافِل بھی ادا کئے جاتے ہیں ❀ **آپ بھی تفسیر سننے سنانے کے حلقے میں شرکت کی عادت بنایئے! اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم!** بہت برکتیں ملیں گی ❀ حدیثِ پاک کے مطابق جو صبح کے وقت مسجد میں نیکی سیکھنے جائے، اسے عمرے کا ثواب ملتا ہے[2] ❀ صبح کا وقت نیکیوں میں گزرے گا تو برکت ملے گی ❀ سارا دِن اچھا گزرے گا ❀ صبح صبح عِلْمِ دین سیکھنے کا موقع نصیب ہو گا ❀ شجرہ شریف کی صُورت میں نیک بندوں کا ذِکر ہو گا ❀ ان کی محبّت دِل میں بیٹھے گی ❀ اولیائے کرام کی رُوحانی توجُّہ ملے گی ❀ ایمان تازہ ہو گا ❀ ان کے وسیلے سے کی گئی دُعائیں اِنۡ شَآءَ اللہُ الۡکَرِیۡم! پُوری ہوں گی ❀ ایک بڑی برکت یہ کہ **نمازِ فجر سے نمازِ اشراق تک مسجد میں رُکنا سُنّتِ مصطفٰے ہے** اس پر عَمَل کی سَعادَت مل جائے گی ❀ حدیثِ پاک کے مطابق جو نمازِ فجر کے بعد ذِکْرُ اللہ میں مشغول رہے، پھر اشراق، چاشت کے نوافِل پڑھے، اسے جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی۔[3]

ویزے مل گئے

ایک اسلامی بھائی تقریباً 14 سال سے بیرونِ ملک میں جہاں اُن کا اپنا کاروبار

1...ابن ماجہ، باب فضل من تعلم القرآن وعلمہ، صفحہ:48، حدیث:219۔
2...مستدرک، کتاب العلم، باب من جاء المسجد...الخ، جلد:1، صفحہ:281، حدیث:317۔
3...شعب الایمان، باب فی الصیام، جلد:3، صفحہ:420، حدیث:3957۔

تھا، اُنہیں ایک بار اپنے کارخانے میں کام کرنے والوں کی ضَرورت پڑی۔ اُنہوں نے ویزوں کے لیے بار بار درخواستیں جمع کروائیں، مگر کافی کوشِشوں کے باوُجود ویزے نہ مِل سکے۔ کئی سال یُونہی گزر گئے، وہ بہت پریشان تھے کیونکہ مُلازمین نہ ہونے کی وجہ سے اُنہیں نقصان اُٹھانا پڑ رہا تھا۔ خیر اُنہوں نے ہِمَّت کر کے ایک مَرتبہ پھر درخواست جمع کروائی۔ اِسی دوران ایک اسلامی بھائی نے اُنہیں **شجرۂ قادریہ عطاریہ** سے شجرۂ عالِیَہ کے دُعائیہ اَشعار پڑھنے کا مَشْوَرَہ دِیا۔ اُنہوں نے شجرے شریف سے دُعائیہ اَشعار کو بِلا ناغہ پڑھنا شروع کر دیا۔ الحمدللہ! **شجرۂ قادریہ رضویہ ضیائیہ عطاریہ** پڑھنے کی بَرَکت سے اُن کا وہ کام جو کئی سالوں سے نہیں ہو پا رہا تھا، حَیرت اَنگیز طور پر چند دنوں میں ہو گیا اور اُنہیں ویزے مِل گئے۔

مُشکِلیں حَل کر شَہِ مُشکل کُشا کے واسطے | کر بَلائیں رَد شہیدِ کربلا کے واسطے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کلامِ اعلیٰ حضرت اپلی کیشن

اے عاشقانِ رسول! اَلحمدُلِلّٰہ! **دَعْوَتِ اسلامی** کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل اپلی کیشن لانچ کی گئی ہے، جس کا نام ہے: ***Kalam e ala hazrat*** **(کلامِ اعلیٰ حضرت)** ❁ اس اپلی کیشن میں امامِ اہلِ سنّت، سیدی اعلیٰ حضرت، امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ کے مشہورِ زمانہ نعتیہ مجموعہ **حدائقِ بخشش اور نغماتِ رضا** شامل ہیں ❁ جن کو حروفِ تہجی کی ترتیب پر شامل کیا گیا ہے ❁ اپنے مطلوبہ کلام کو سرچ (***Search***) کرنے کا آپشن موجود ہے ❁ اس اپلی کیشن میں مَدَنی چینل کا سلسلہ نغماتِ رضا (یعنی حدائقِ بخشش

کے مخصوص کلام) کو بھی شامل کیا گیا ہے جن کو باآسانی آڈیو اور ویڈیو میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔ یہ اپلی کیشن خود بھی انسٹال کریں اور اپنے پیاروں کو بھی شیئر کریں اور اپنے دل کو اللہ پاک کے آخری نبی، رسولِ ہاشمی صلی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت سے مُنوّر کریں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اعلانات

ہر ہفتے امیر اہلسنت دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ **مدنی چینل** پر **لائیو ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر عشا کے بعد (تقریباً 9 بج کر 15 منٹ پر) اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں امیر اہلسنت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَتۡ بَرَکَاتُہُمُ الۡعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں

شیخِ طریقت، امیر اہلسنّت ہر ہفتے ایک **دِینی رسالہ** پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں **آیت سجدہ کے فضائل اور 60 مسائل** رسالے کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے یہ رسالہ دوسروں کو بھی شئیر (*Share*) کیجئے!

ماہِ ربیعُ الاوّل شریف اور یوم تحفظِ عقیدۂ ختم نبوت کے سلسلے میں مجلس ماہنامہ فیضان مدینہ کی طرف سے جاری کردہ خصوصی شمارہ؛ بنام: **سیرتِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم**۔ اِس شمارے میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی مُبارک زندگی کے مختلف پہلوؤں کو نہایت آسان اور دلنشین انداز میں بیان کیا گیا ہے۔ یہ شمارہ رنگین **1100 روپے** جبکہ

سادہ 550روپے میں مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے طلب فرمائیں!خُود بھی مطالعہ کریں اور دوسروں کو بھی اس کی ترغیب دلائیں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صلی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

تلاوتِ قرآن سُنَّت ہے

فرمانِ آخری نبی، رسول ہاشمی صَلّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وآلِہٖ وسَلَّم:(1): میری اُمَّت کی اَفْضَل عبادت تلاوتِ قرآن ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! قرآنِ کریم کی تِلاوت کرنا سُنَّت ہے۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وآلِہٖ وسَلَّم کثرت سے قرآنِ کریم کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا فرماتی ہیں: کوئی چیز آپ صَلّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وآلِہٖ وسَلَّم کو تِلاوت سے نہ روکتی تھی ❁ آپ صَلّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وآلِہٖ وسَلَّم رات کی نماز میں کبھی کبھی پُوری سورۂ بقرہ اور سُورۂ آلِ عمران کی تلاوت فرمایا کرتے تھے ❁ روزانہ رات کو سُورۂ سجدہ، سُورۂ ملک، سورۂ بنی اسرائیل، سورۂ

---

1 ...مشکوٰۃ، کتاب الاِیمان، بابُ الاِعْتِصام، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔
2 ...شُعَبُ الاِیْمان، باب: تعظیم قرآن، جلد:2، صفحہ:347، حدیث:2004۔

زُمَر، سُوْرَۂ کافرون، سُوْرَۂ فلق اور سُوْرَۂ ناس کی تلاوت کرکے سویا کرتے تھے۔

اللہ پاک ہمیں بھی خوب تِلاوتِ قرآن کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

الٰہی خوب دے شوق قرآں کی تلاوت کا | شَرَف دے گنبدِ خضرا کے سائے میں شہادت کا

مختلف سنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمائیے اور پڑھئے، سنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

مانگو آ کر دُعا پاؤ گے مُدّعا | در کرم کے کھلیں، قافلے میں چلو
ہے نبی کی نظر، قافلے والوں پر | پاؤگے راحتیں قافلے میں چلو

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صلی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6دُرُودِ پاک، 2دعائیں اور 2اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِکْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِ نِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ
الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

1...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴿3﴾ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1) آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴿4﴾ 6لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوگا۔(2) پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَافِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

﴿5﴾ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اَکبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔(3) آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَهٗ

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ:149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شَبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴾1﴿ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلِّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔(1)

﴾2﴿ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔(2)

1 ... کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ: 92، حدیث: 3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد: 5، صفحہ: 392، حدیث: 7717۔

www.dawateislami.net